

2۔ میں یوودیہ کو بھی نصیحت کرتا ہوں اور سنتے کو بھی کہ وہ خداوند میں یکدل رہیں۔ 3۔ اور اے سچے بھنخدمت! تجھ سے بھی درخواست کرتا ہوں کہ تو اُن عورتوں کی مدد کر کیونکہ انہوں نے میرے ساتھ خوشخبری پھیلانے میں کلیمینیس اور میرے اُن باقی بھنخدمتوں سمیت جانفشانی کی جنکے نام کتاب حیات میں درج ہیں۔ 4۔ خداوند میں ہر وقت خوش رہو۔ پھر کہتا ہوں خوش رہو۔ 5۔ تمہاری نرم مزاجی سب آدمیوں پر ظاہر ہو۔ خداوند قریب ہے۔

فلپیوں 2:4-5

یوودیہ اور سنتے۔

نئے عہد نامے میں بہت سی خادم عورتوں کے نام ہیں۔ بہر حال، افسوس کے ساتھ، اُن بہت سوں میں سے بہت کم جانی جاتی ہیں [1] فلپیوں کے نام اپنے خط میں، پولس دو عورتوں یوودیہ اور سنتے کا ذکر کرتا ہے، [2] اور محض دو آیات میں وہ ہمیں اُن کی خدمت کی خوبی اور معنی میں سرسری سی جھلک دیتا ہے۔

(فلپیوں 2:4-3)

پولس فلپیوں کے لیے اپنے خط میں یوودیہ اور سنتے کا ذکر کرتا ہے، اور اُس نے لکھا کہ انہوں نے اُس کے ساتھ خوشخبری پھیلانے میں [3] بہت زیادہ کوشش اور جانفشانی کی۔ اسی خط کے بالکل آغاز پر، پولس نے تیمتھیس کا ذکر بھی یا جس نے "انجیل پھیلانے" میں اُس کے ساتھ خدمت کی (لغوی طور پر "قید" میں رہا)۔ (فلپیوں 2:22)۔ پولس نے یوودیہ اور سنتے کا اپنے بھنخدمت (سنرگیو) کے طور پر حوالہ دیا۔ ابتدا میں، پولس نے اپنے بھنخدمت (سنرگوس) کے طور پر اپنی دس کا بھی ذکر کیا (فلپیوں 2:25) [4]۔ تاہم، پولس کے مطابق، ان عورتوں کی خدمت تیمتھیس اور اپنی دس کی خدمت کے ہم پلہ تھی۔

ابتدائی کلیسیا کے بپشپ اور ماہر الہیات، جان کرسسٹوم (407:349)، نے یہ قیاس کیا کہ یوودیہ اور سنتے فلپیوں کی کلیسیا کی راہنما تھیں۔ فلپیوں پر اپنے تیرھویں واعظ میں اُس نے لکھا:

یہ عورتیں [یوودیہ اور سنتے مجھے کلیسیا جو وہاں تھی کی راہنما معلوم پڑتی ہیں، اور اُس (پولس) نے اُن کا کسی نمایاں آدمی کے لیے احکامات دیے جسے وہ اپنا بھنخدمت کہتا ہے، اُس (پولس) نے انہیں اُس کے لیے احکامات دیے، ایک بھنخدمت، اور ساتھی سپاہی، اور بھائی، اور ساتھی کے طور پر، جیسے وہ رومیوں کے نام خط میں کرتا ہے، جب وہ کہتا ہے، میں تم سے فیسے کی جو ہماری بہن اور کٹر یہ کی کلیسیا کی خادمی ہے سفارش کرتا ہوں۔ (رومیوں 1:16)۔

یوودیہ اور سنتے معنی خیز مسیحی خدمت، غالباً راہنماؤں کے طور پر بتلا تھیں۔ ہمیں قائدانہ خدمت میں عورتوں کی نئے عہد نامے کی مثالوں کے

برخاست کیے جانے بارے چونکہ ہونے کی ضرورت ہے۔ ہمیں اُن بدگمان نظریات کو رکھنے کے بارے بھی چوکس رہنا ہے جو ہمیں نئے عہد نامے کی خدمتوں کو محدود یا کم رکھنے کا سبب ہیں۔

لڈیہ

لڈیہ فلپیوں کی کلیسیا سے منسلک ایک اور خاتون ہے۔ لڈیہ فلپی میں مسیحیت کو قبول کرنے والی پہلی عورت تھی۔ درحقیقت، لڈیہ یورپ میں مسیحیت کو قبول کرنے والی پہلی عورت تھی۔

لڈیہ ایک دولت مند عورت تھی (اعمال 14:16)، اور غالباً متفقہ طور پر گشادہ گھر کو رکھتی تھی۔ ہم جانتے ہیں کہ نابالغ فلپیوں کی کلیسیا اُس کے گھر پر ملتے تھے (اعمال 40:16-6)۔

فلپی مکدنیہ کا ایک بڑا شہر تھا (اعمال 12:16) اور اسے بہتر ہدایات دی گئی تھیں کہ مکدنیہ کی عورتوں اُس وقت دوسری بہت سی عورتوں کی نسبت زیادہ آزادی اور طاقت سے لطف اندوز ہوں۔ [7]۔

اگر مکدنیہ نے شاید دُنیا کے سب سے زیادہ صاحب اختیار آدمیوں کے گروہ کو قائم کیا، اس طرح عورتیں ہر طرح سے مردوں کے ہم پلہ تھیں، انہوں نے معاملات میں بہت بڑا کردار ادا کیا، انہوں نے اپنے شوہروں سے اپنے لیے قاصد اور منظوری حاصل کی، انہوں نے عبادت خانے تعمیر کرائے، شہروں کی تاش کی، خرید و فروخت کی، فوج کو حکم دیا، نائب یا یہاں تک کہ ساتھی حکمرانوں کے طور پر خاص موقع پر اپنا کام سرانجام دیا۔

ہیلنٹ سولیزیشن میں ڈبلیو۔ ٹارن اور جی۔ ٹی، گرفت، 3 ایڈیشن، 1952، صفحات 89-99 میں، مارٹن کے ذریعہ بیان دیا (16:1983)

شاید یوودیہ اور سنتھے، لڈیہ کے ساتھ تھیں اور دوسری عورتیں جو دریا کے کنارے دعا کر رہی تھیں جب پولس پہلی مرتبہ آیا اور انہیں انجیل کے بارے بتایا

(اعمال 12:16-15، 40)۔

راہنما اور خادم

فلپیوں کو لکھ گیا خط اُس کے دوسرے خطوط سے مختلف ہے کیونکہ پولس خاص طور پر اپنے ابتدائی خوش آمدید کہنے میں راہنماؤں / منتظم اور خادموں / ڈیکنز کو شامل کرتا ہے۔ [8]۔ یہ ایسے دکھائی دیتا ہے کہ یوودیہ اور سنتھے، اور ممکنہ طور پر کلیمنٹ جن کو اُن کے ساتھ ذکر ہوا، یہ فلپیوں کی کلیسیا کے منتظمین تھے۔ کم از کم یوودیہ اور سنتھے خادما ئیں / ڈیکنز (ڈیا کونی) تھیں۔ [9]۔

فلپیوں 2:4 میں، پولس نے یوودیہ کو نصیحت کی اور اُس نے فوری طور پر ”ایسی ہی چیز کو سوچتے ہوئے“ سنتھے کو نصیحت کی۔ پولس کا یوودیہ اور

سنٹے کو انفرادی طور پر مخاطب کرنا، اس خیال کو مضبوط بناتا ہے کہ وہ عورتیں فلپیوں کی کلیسیا میں قابل قیاس اثر رکھتی تھیں، اور غالباً رہنما تھیں۔

”۔۔۔ ایک ہی چیز سوچنا۔۔۔“

کیا یوودیہ اور سنٹے جھگڑا کر رہی تھیں؟ بہت سے لوگ ایسا سوچتے ہیں، اور بائبل کے بہت سے ورژن اس قیاس کو اپنے ترجموں میں بہم پہنچاتے ہیں۔ یہ ایک کلیسیا میں دو اشخاص کے لیے بالکل غیر معمولی نہیں ہے کہ وہ فرق نظریات رکھیں، اب پولس نے کبھی اس مفہوم کی طرف اشارہ نہیں کیا کہ وہ جھگڑ رہی تھیں۔ پولس نے سادہ طراں اُن کو نصیحت کی ”کہ وہ خداوند میں یکدل رہیں“۔ فلپیوں میں آیات کی پیش روی کرنے میں، پولس اپنی مانند بالغ لوگوں کو ایک جیسا خیال رکھنے کے لیے حوصلہ افزائی کرتا رہا۔ روحانی کاملیت کے مقصد تک پہنچنے کے لیے (فلپیوں 3:14-15)۔ یہ بہتر ہو سکتا تھا کہ پولس نے اس سوچ کو جاری رکھا، اور شخصی طور پر ایسا کہتے ہوئے، بہت جانی پہچانی زبان کو استعمال کیا کہ، ”میں یوودیہ کو بھی نصیحت کرتا ہوں اور سنٹے کو بھی کہ وہ خداوند میں یکدل رہیں۔۔۔“ (فلپیوں 2:4)۔

کر سسٹوم نے یوودیہ اور سنٹے کے بارے پولس کی رائے میں جھگڑے کے کسی نشان کو نہیں دیکھا، صرف تعریف کو، اور لکھا کہ، ”کیا آپ دیکھتے ہیں کہ اُن کی خوبی کے لیے اُس (پولس) نے کتنی بری گواہی کو دل میں رکھا؟“

سایز گوس اور کلیمینس۔

یوودیہ اور سنٹے سے مخاطب ہونے کے بعد، پولس پھر اُس شخص سے مخاطب ہے جس کا حوالہ وہ ”سایز گوس“ [10] کے طور پر دیتا ہے۔ سایز گوس

(یا سوز و گوس) کا مطلب ”ا کٹھے جو اٹھانے والے“ ہیں اور یہ اُس شخص کے اصل، موزوں نام، یا اُس شخص کی محض تفصیل ہو سکتی ہے۔ پولس معقول ”گنوس“، مطلب ”اصل“ یا ”سچ“ کے ساتھ تمہید باندھتا ہے۔ این اے ایس بی ان الفاظ کا ”سچے ساتھی“ کے طور پر ترجمہ کرتے ہیں۔ یہاں دلچسپ بات یہ ہے کہ پولس نے حالتِ ندائیہ کو استعمال کیا جب وہ جب پولس براہِ راست اس شخص کے ساتھ بات کرتا ہے۔ کیا یہ ”سچا ساتھی“ فلپیوں کو پولس کا خط پہنچانے والا ہے؟ اس نقطے پر قیاس آرائیاں لاتنا ہی ہیں۔ جو ہم یہ جانتے ہیں یہ کہ پولس نے سایز گوس کو یوودیہ اور سنٹے کی مدد کرنے کے لیے کہا [11]، بہر حال، یہاں عورتوں کے درمیان کسی جھگڑے کا کوئی اشارہ نہیں ہے۔ ہم یہ بھی نہیں جانتے کہ کلیمینس کون تھا [12] ماسوائے اس کے کہ اُس نے پولس، یوودیہ اور سنٹے اور دوسرے بے نام ساتھیوں کے ساتھ کام کیا۔ پولس ان سب لوگوں کو اپنے ہم خدمت کے طور پر حوالہ پیش کرتا ہے، اور ذکر کرتا ہے کہ اُن کے نام کتابِ حیات میں لکھے گئے ہیں۔ جبکہ یہ ”دوسرے“ ناقابل ذکر اور نادیدہ ہیں، خدا انہیں جانا ہے، اور اُن کے نام قلمبند کیے جا چکے ہیں۔ اُن کی خدمت اور عبادت کلیسیا سے یادنی کی گئی، بلکہ یہ خدا کی طرف سے یاد کی جاتی ہے۔ (اعمال 4:10)۔

امید کے ساتھ خوش رہنا۔

4:4 میں خوش رہنے کے لیے پولس کی دوہری نصیحت اس حقیقت کے ساتھ منسلک ہوتی ہے کہ مسیحی کام کرنے والے اور ایمانداروں کے نام ” کتاب حیات“ میں درج ہیں، اور یہ خداوند قریب ہے۔ فلپیوں کے نام پورے خط میں، پولس نجات اور کاملیت کے ساتھ خوش رہنے کو جوڑتا رہا۔ یہاں یہ جاننے میں بہت خوشی ہے کہ ہمارے نام چھکارہ پائی ہوئی روحوں کے طور پر کتاب حیات میں درج ہیں، اور یہاں اسے جاننے میں بہت خوشی ہے کہ ہماری نجات مسیح کے دن شاندار طور پر مکمل ہو جائے گی جب یسوع زمین پر واپس آتا ہے۔ یسوع مسیح میں بسنے اور اُس کے ساتھ چلنے کے ساتھ ساتھ ہماری نجات بھی یقینی ہے۔ اس کی نشاندہی نہ کرنا میرے لیے غلط ہوگا کہ ہمارے نام کتاب حیات سے مٹائے جاسکتے ہیں اگر ہم اپنے ایمان کو مرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ مکاشفہ 3:1-6 کو پڑھیے، خاص کر 5 آیت کو!

اگرچہ ہم متوقع طور پر خداوند یسوع کی واپسی کا انتظار کرتے ہیں، تو مسیحیوں کو ”عالی“ (این اے ایس بی) یا ”دوراندیش“ (این ایل ٹی) یا ”متحمل“ (کے جے وی) بننے کے طور پر جانے جاتے ہیں، یا ”صبر“ کرنے والا بنتے ہوئے (ینگ لٹرل ٹرانسلیشن) [13]-4:5 میں استعمال کیا گیا لفظ وسیع معنی رکھتا ہے، اور یہ غیر یقینی تھا جس طرف پولس خاص طور پر اشارہ کر رہا تھا۔ یہ اس طرح ہے جیسے پولس کہنا چاہتا تھا کہ اگرچہ ہم مسیح کی واپسی کا انتظار کرتے ہیں، مسیحیوں کو اخلاقی چال چلن اور اخلاقی اصولوں اور قیاس آرائیوں کے بلند درجات رکھتے ہوئے جانے جانیں چاہیں [14]- پولس فلپیوں سے چاہتا تھا کہ وہ مسیح کی انجیل میں بہتر انداز میں رہیں (فلپیوں 1:27)۔ وہ اُن سے اخلاقی رویے کے معیار کو رکھنا چاہتا تھا اور اُس شفقتناہ رویے کے معیار کو جو دُنیا میں چراغوں کی طرف چمکنے کا سبب بنے گا (فلپیوں 2:14-15)۔

اختتامیہ نوٹس

[1] پولس اپنے خطوط میں شوق سے بہت سی عورتوں کا ذکر کرتا ہے: افیہ (فلیمون 2:1)، کلودیہ (2 تیمتھیس 21:4)، خلوائے (1 کرنتھیوں 11:1)، یودیہ (فلپیوں 2:4)، یولیہ (رومیوں 15:16)، یونیا (رومیوں 7:16)، لویس اور یونیکے (2 تیمتھیس 5:1) ہریم (رومیوں 6:16)، نیریوس کی بہن (رومیوں 15:16)، ہمفاس (کلسیوں 15:4) ہر فوسہ (رومیوں 12:16)، فیسے (رومیوں 16:1-2)، پرسکہ (رومیوں 16:3-5)، 1 کرنتھیوں 19:16، 2 تیمتھیس 19:4، رفس کی ماں (13:16)، ستیخے (فلپیوں 2:4) تروفینہ اور تروفوسہ (رومیوں 12:16)۔ یہ عورتیں متحرک طور پر معنی خیز خدمت میں مبتلا تھیں، کچھ راہنماؤں کے طور پر۔ اور کچھ ایسے نام ہیں جو انگریزی بولنے والوں کے لیے نامانوس ہیں)۔

یوودیہ کو غالباً ”یو۔ او۔ دی۔ آ“ کہا گیا، سنّتے کو ”سن۔ ٹیک، اے“ یا ”سون۔ ٹوک، اے“ کہا گیا۔

یوودیہ کا نام یونانی فعل ایودو سے آیا جس کا مطلب ”۔۔۔ کامیاب سفر دینا، مناسب مقصد یا کامیاب بننا ہے۔۔۔“ (پرسچر)

(181:1990)

[آیو = بہتر، ہوڈوس = سڑک] یہ لفظ رومیوں 1، 10:1، 1 کرنتھیوں 2، 16:2، 3 یوحنا 2 (دور مرتبہ) استعمال کیا گیا۔

اس نام کو ”بون و تیج“ کے ساتھ ملایا جاسکتا ہے۔

سنّتے کا نام یونانی لفظ سنّیچا سے نکلا ہے، جس کا مطلب ”دو واقعات کا غیر متوقع طور پر ایک ہی وقت رونما ہونا، واقعی ہونا، موقع (بی ڈی

اے جی 976)۔ اس لفظ کو لوقا 31:10 میں استعمال کیا گیا ہے۔ اس نام کو ”سرینڈ پٹی“ کے ساتھ ملایا جاسکتا ہے۔

[3] سنّتھلیو۔ جانفشانی، کو فلپیوں 1:27 اور 3:4 میں دو مرتبہ استعمال کیا گیا ہے۔ اس کا مطلب ہے: کسی کے لیے جانفشانی کرنا، کسی

شخص کے ساتھ بھرپور تعاون کرنا، یا، کسی چیز کی مدد یا مقصد کے لیے ہر کوشش کرنا۔ (پرسچر 388:1990)۔

یوودیہ اور سنّتے کی خدمت ہلکی نہیں تھی۔

[4] پولس نئے عہد نامے میں اپنے ہم خدمت (سنگو) کا بہت مرتبہ ذکر کرتا ہے: پرسکہ اور اکوآ (فلپیوں 6:16، اربالس (رومیوں

9:16) تیمتھیس (رومیوں 21:16)، ططس (2 کرنتھیوں 23:8)، اپفردتس (فلپیوں 25:2) یوودیہ، سنّتے اور کلیمینیس (فلپیوں 3:4

)، ارسٹرخس، مرقس، توستس (کلسیوں 10:4-11)، فلیمون (فلپیوں 1)، مرقس، ارسٹرخس، دماس، اور لوقا (فلپیوں 24)۔

[5] یہاں یوودیہ اور سنّتے کے بارے جان کرو سسٹوم کا مکمل تبصرہ ہے:

آیت 2، 3۔ میں یوودیہ کو بھی نصیحت کرتا ہوں اور سنّتے کو بھی کہ وہ خداوند میں یکدل رہیں۔ اور اے سچے ہم خدمت! تجھ سے بھی

درخواست کرتا ہوں کہ اُن عورتوں کی مدد کر۔

کچھ یہاں کہتے ہیں کہ پولس اپنی بیوی کو نصیحت کرتا ہے، لیکن ایسا نہیں ہے، بلکہ دوسری عورتوں کو، یا اُن میں سے کسی کے خاوند کو۔ ان

عورتوں کی مدد کرو، کیونکہ انہوں نے میرے ساتھ خوشخبری پھیلانے میں کلیمینیس اور میرے باقی ہم خدمتوں سمیت جانفشانی کی جنکے نام

کتاب حیات میں درج ہیں۔

کیا آپ دیکھتے ہیں کہ وہ کتنے اچھے طریقے سے اُن کی خوبی کی گواہی دیتا ہے؟ کیونکہ جیسے مسیح اپنے شاگردوں سے کہتا ہے، تو بھی اس

سے خوش نہ ہو کہ روچیں تمہارے تابع ہیں بلکہ اس سے خوش ہو کہ تمہارے نام کتاب حیات میں لکھے ہوئے ہیں، لوقا 10:20، لہذا پولس

ایسا کہتے ہوئے اُن کی گواہی دیتا ہے، جن کے نام کتاب حیات میں لکھے ہوئے ہیں۔

یہ عورتیں [یوودیہ اور سنتے مجھے کلیسیا جو وہاں تھی کی راہنما معلوم پڑتی ہیں، اور اُس (پولس) نے اُن کا کسی نمایاں آدمی کے لیے احکامات دیے جسے وہ اپنا بھند مت کہتا ہے، اُس (پولس) نے اُنہیں اُس کے لیے احکامات دیے، ایک بھند مت، اور ساتھی سپاہی، اور بھائی، اور ساتھی کے طور پر، جیسے وہ رومیوں کے نام خط میں کرتا ہے، جب وہ کہتا ہے، میں تم سے فیسے کی جو ہماری بہن اور کنزیر یہ کلیسیا کی خادمی ہے سفارش کرتا ہوں۔ (رومیوں 1:16)۔

بھند مت، خواہ اُن کے بھائی یا اُن کے خاوند، جیسے اگر اُس نے کہا، اب آپ سچے بھائی ہیں، اب سچے خاوند ہیں، کیونکہ آپ رکن بن چکے ہیں۔ کیونکہ اُنہوں نے انجیل پھیلانے میں جانفشانی کی۔ یہ محافظت گھر سے آئی، کسی دوستی سے نہیں، بلکہ بہتر اعمال سے۔ جیسے وہ کرنتھیوں کے نام خط میں کہتا ہے: جو کہ احمیہ کے پہلے پھل ہیں، 1 کرنتھیوں 15:16۔ کچھ کہتے ہیں کہ لفظ بھند مت (سائیز و گوس) ایک مناسب نام ہے۔ اچھا، کیا؟ اگرچہ یہ ایسا ہے، یا نہیں ہے، ہمیں درست طور پر باز پرس کرنے کی ضرورت ہے، لیکن غور کیجیے کہ وہ اپنے احکامات دیتا ہے، کہ ان عورتوں کو بہت حفاظت سے لطف اندوز ہونا چاہیے۔

[6] ابتدائی کلیسیا میں بہت سی گھریلو کلیسیائیں کی میزبانی عورتوں کی سماجی سرفرازی یا معاشی آزادی سے تھی (چالیو، 1 کرنتھیوں 11:1 اور نعفیہ، گلسیوں 4:15)۔

[7] ہم اس (عورتوں کی آزادی) مکدونیہ میں پولس کے کام کو اعمال میں بیان کیے جانے کے طور دیکھ سکتے ہیں۔ فلپی میں، پولس کا پہلا رابطہ دریا کے کنارے دعائیہ میٹنگ میں ہوا، اور اُس نے وہاں اکٹھی عورتوں کے ساتھ بات کی (اعمال 13:16)۔ لڈیہ بلاشبہ فلپی میں ایک راہنما تھی (اعمال 14:16) تھسلینکیہ میں، بہت سی خواتین مسیحیت کے لیے جیت چکی تھیں، اور ایسا ہی بیریاہ میں رونما ہوا (اعمال 17:4 اور 12)۔۔۔ یہ بہت زیادہ یاد دہانی ہے، جب ہم ابتدائی کلیسیا میں عورتوں کے مقام کے بارے سوچتے ہیں اور اُن کے لیے پولس کے رویہ کو، جو مکدونیوں کی کلیسیاوں میں تھا، وہ واضح طور پر قیادتی مقام کو رکھتی تھیں“ (برکلے 2003:86)

[8] ایف ایف بروس (1981) ”منظمین اور خادین / ڈیکنز کا“ حاکم پاسٹرز اور خادموں“ کے طور پر ترجمہ کرتا ہے (فلپیوں 1:1)

[9] لفظ ”ڈیکن“ ایک مشتبہ ہے جیسے اس کردار کو مختلف عقائد سے مختلف طرح سمجھا گیا۔ جب کبھی پولس نے اصطلاح ڈیکن کو استعمال کیا اُس نے ہمیشہ اسے انجیل کی خدمت کا حوالہ دینے کے لیے استعمال کیا۔ پولس نے اپنے سمیت ڈیکن (خادم) کے طور پر نئے عہد نامے کے بہت سے لوگوں کو حوالہ پیش کیا:

رومیوں (25:15، 1 کرنتھیوں 5:3، افسیوں 7:3، گلسیوں 23:1، وغیرہ)، لفراس (گلسیوں 7:1)، تھکس (افسیوں 21:6-22، گلسیوں 7:4-9)، فیسے (رومیوں 1:16-2) اپلوس (1 کرنتھیوں 5:3) اور یہاں تک کہ یسوع مسیح (مرقس 10:42-45، رومیوں 8:15)۔

[10] یہاں کچھ سسطھی ہے: آسٹریلیا میں لٹی پلی سائیز گوئم سے تعلق رکھتا ہے جسے لفظ سائیز گوس سے اخذ کیا گیا ہے۔

[11] پولس نے رومیوں کی کلیسیا سے فیسے کی مدد کرنے کے لیے کہا جو کہ ایک ڈیکن۔ خادم تھا (رومیوں 1:16-2)۔

[12] کلیمینیس ابتدائی کلیسیائی اوقات میں بہت عام رومی نام تھا۔ فلپیوں 4:4 کا کلیمینیس غالباً روم کا کلیمینیس نہیں ہے جو روم کا روم کا بشپ تھا۔

[13] کینٹ (153:1978) لکھتا ہے، ”ہربرٹ پریسکر نوٹ کرتا ہے کہ، --- اپیرکاس --- اور اس کے ہم جنس الفاظ ایل ایکس ایکس میں استعمال ہوئے ہیں اور یوسف نے خدا کی خوبی کو بیان کرتا ہے یا کچھ انسانی حکمران کو اقتدار کا قابض ہے لیکن ملائمت اور تحمل کو عیاں کرنے کا انتخاب کرتا ہے۔ نئے عہد نامے میں مسیحیوں کے لیے استعمال ہوا یہ اسم جن کی شناخت الہی بادشاہ کے ساتھ ہے، لیکن بہت سے اس کی نرمی کو دوسروں پر عیاں کرتے ہیں۔ فلپیوں 5:4 میں، مسیحی اس شاہی وصف کو دکھانے کے لیے خاص ترغیب کو رکھتے تھے کیونکہ خداوند سر پر ہے اور اس کا جلال جلد آشکارہ ہوگا۔ (ایچ پریسکر، ٹی ڈی این ٹی، 588..2-590)۔“

[14] اپٹیکس کے لیے دوسرے ممکنہ مطلب، (فلپیوں 5:4 میں استعمال ہوئے لفظ)۔ مناسبت، پاکیزگی، واجبیت، ملائمت، نرمی، صبر اور دیانتداری۔ یہ نرمی اور تحمل کا مفہوم بھی پیش کر سکتے ہیں۔ اس الفاظ کے ہم جنس الفاظ اعمال 24:4، 2 کرنتھیوں 1:10، 1 تیمتھیس 3:3، ططس 2:3، یعقوب 17:3، 1 پطرس 18:2 (پر سچر 161:1990)۔